وہ خوشی سے روزی کمانے کیرالا میں آیا تھا۔

صبح کا وقت تھا۔ موصوم کلیاں مسکراتی تھی۔ ہوا میں
خبر مقدم گنگناتی تھی۔ مرغوع کی ککڑوں کو آواز بس رہاہیں۔
پرندوں کا چہچہاؤ اور پھولوں کا گیت بھی بس رہاہیں۔
پہاڑوں کے پیچھے سے سورج دھیرے دھیرے نظر
میں آنے لگا۔ ڈنڈی فضا اس جگا میں رفتار میں آنے
لگا اور اس ریل گھاڑی بھی۔
ممبائی سے آنے والی "بومبی ایکسپریس" دیرے دیرے
ریلوے اسٹیشن کے پاس آیا۔ راجو ریل گھاڑی سے
باہر نکلا اور اسکا بیوی سیتا کو بھی وہ نیچے رکا۔
وہ ملا تھے۔ راجو کیرالا میں کچھ کام کیلیے آیا ہیں۔ لیکن
وہ اسکا بیوی نہیں چوڑا وہ سیتا کو کیرالا میں لیکر آیا۔

راجو: واہ یہ ہیں کیرالا؟ کتنا خوب صورت ہیں
سیتا: سچ ہیں کتنا اچھی جگا ہیں۔ اتنا سندر فضا
راجو: چلو... میں ایک گھر ریڈ کیا ہیں وہا چلے
سیتا: ہاں راجو!

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം, തൃശ്ശൂർ
തിയ്യതി....................
★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★

راجو اپنا بیوی کے سات گھر چلا۔ اور اپنے اپنے سامان وہاں رکھنے میں مصروف ہوا۔ وہ دونو گھر ساف کرنا ختم کیا اور راجو نے کہاں "چلو تم تھوڑی دیر وسرم کرو میں تو کوئی کام ملنے کے لیے بازار چلے گا"۔ سیتا نے ایسا کیا۔ راجو نے دیر سے دیر سے بازار چلے نے لگا

وہ بازار پہچا۔
سب جگا میں لوگوں سامان خریدنے کے لیے آیا ہیں۔ گھاڑیوں راستے بند کیا ہیں۔ مچیرا کا پاس کتّا اور بلّی "کا پورا آکرمن۔ سارے جگا میں صرف چہل پہل ہیں۔
راجو نے ساو دھان میں ایک ایک دوکان میں چلنے لگا۔ "بابی ساب مجھے کچھ کام دیو نا" - "بائی ساب مجھے کچھ کام دیدو نا" راجو نے اس لفظوں اسارا دوکان دار کے پاس چلکر کہنے لگا۔ لیکن کوئی بھی اسکو کام نہیں دیا۔ وہ دکھ سے وہاں سے لوٹ آنے کا شرو ہوا۔
"ارے رکو ذرا" راجو نے اسکا پیچھے سے ایک آواز سن گیا وہ ایک ہوٹل والا کا تھا۔ "تم کیسا کام کرینگے ؟؟" ہوٹل کا مالک نے راجو سے پوچا۔ "سب بائی ساب کام کرینگے" راجو خوشی سے کہاں۔

ہوٹل کا مالک نے ایک بار اور بھی پوچھا "اچھی سے کریگا تم؟"
راجو نے کہا "کیا صاب میں بلکل اچھی سے کام کریگا۔ میرا بیوی
تو حاملہ ہیں۔ اسکی اور آنے والا میرا بچے کا بھی مجھے سنبھالنا ہیں
اسلیے میں اچھے سے کام کریگا"۔ "ٹھیک ہیں کل صبح سے آوا"۔ یہ
سنکو راجو کو بہت خوش ہوا۔ وہ بازار سے کچھ سمان خریدکر
گھر لوٹ آنے چلا۔

"سیتا... ارے سیتا مجھے کچھ کہنا ہیں" راجو خوشی سے
چلاکر گھر آگیا۔ لیکن وہ سیتا کو نہیں دیکا۔ "سیتا... تم کہاں ہیں؟"
وہ سیتا کو ڈھونڈنے لگے۔ لیکن وہ وہاں نہیں تھا۔ راجو نے پریشان
ہونے لگا۔ راجو نے گھر کی سب جگہ "سیتا... سیتا" بولکر چلا
لیکن سیتا نے جواب نہیں دیا۔ راجو کے پریشانیاں تیز میں
بڑا ہونے لگا۔ میرا حاملہ ہوا بیوی اکیلے یہ کہاں چلی؟ کیا اسکو
کچھ ہوا؟... راجو کے دل میں یہ سوچ آنے لگا۔ وہ پولیس سٹیشن
چلنے شروع کیا۔

راجو تیز میں پولیس سٹیشن پہنچا۔ اور پولیس صاحب کو پورا
کہانی کہنے لگا۔ "فکر مت کرو راجو تمہارا بیوی کو ہم ڈھونڈیگا"
پولیس صاحب اور راجو دونو ایک ساتھ ملکر سیتا کو ڈھونڈنے چلا۔

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2026 ജനുവരി 14 - 18 - തൃശ്ശൂർ
64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം തിയ്യതി.................... ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★

Item Code: 955 Participant Code: 001

وہ دونو بازار میں آیا۔ اور سب کو سبینا کا بارے میں پوچھنے لگا۔
لیکن کوئی بھی ایک جاملا۔ اکیلا وہاں آتا دیکا نہیں۔ راجو کا پریشانی
اور بڑا ہونے لگا۔ دیر بہت ہو چکے ہیں آسمان میں اندھیرا آنے
لگا۔ پولیس صاحب نے کہاں۔ "راجو اب تو اتنا دیر چکی اور
تمہارا بیوی کو بازار میں کوئی بھی انسان نہیں دیکا ہیں۔ تم اب گھر چلو
ہم کل تمہارا سبینا کو ڈھونڈیگا۔ فکر مت کرو راجو"۔۔ یہ کہکر
پولیس صاحب راجو کے نظر سے دیرے دیرے چلنے لگا۔

رات کی وقت ہوا۔ آسمان بادل آیا اور گرجتی تھی۔ بجلی
چمکنے لگا۔ مینڈیک کا ٹرٹر آواز سن رہا ہیں۔
راجو کے دل میں بھی بادل آیا۔ اب تو وہ بہت رویا۔
بارش میں رونا آسان ہیں کسی کو بھی کچھ نہیں پتا چلیگا۔
اس کا من میں درد کا لمبا راستا۔
راجو نے گھر چلنے شروع کیا۔ ہوا میں درختوں جھولنے لگا۔
اچانک ایک پیڑ نے گرکر ایک رکشا والے کا اوپر گرا۔ رکشا والا
نے درد سے چلانے لگا۔ لوگوں اپنے اپنے موبائل فون میں یہ نظر پکڑ
رہا ہیں۔ راجو وہاں آکر رکشا والا کو اسپتال لیکر آیا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

Item Code: 955 Participant Code: 001

راجو نے اسپتال پہنچا ۔ راجو کا اس کام سے وہ رکشا والا کو اپنے
جیون بچا دیا ۔ ڈاکٹر ساب نے راجو کو پوچھا "کیوں تم اس آدمی
پہچانے آیا ۔ کیا یہ آپکا دوست ہیں؟" "نہیں ڈاکٹر ساب" راجو نے
اسکا پورا حال ڈاکٹر ساب کو بتا دیا ۔
یہ سنکر ڈاکٹر ساب نے کہا "کیا آپکا بیوی کا نام سیتا ہیں" ۔
یہ سنکر راجو نے شک ہوا ۔ "کیا آپکو جانتا ہیں کیا؟ میرا بیوی کو؟"
ڈاکٹر ساب نے راجو کو اسپتال کے اندر لیکر آیا

راجو: ارے ڈاکٹر ساب کچھ تو کہو؟
ڈاکٹر: آج کل گیارہ بجے میں تمہارا سیتا یہاں آیا ۔ اسکی پاس
بیٹھ آدمی نہ ۔ وہ تمہارا گھر کے آس پاس رکنے والا تھا ۔
راجو: اور کیا ہوا؟ بتاو
ڈاکٹر: سیتا حاملہ ہیتا؟ اسکا درد آج بڑھگی اسلیے وہ لوگ سیتا کا
رونے ہوئے آواز دیکھ کر اسکو یہاں لیکر آیا ۔
راجو: میرا سیتا کہاں ہیں؟
ڈاکٹر: اس کمرے کے اندر چلو

راجو نے تیزے میں وہ کمرے کا اندر چلا "سیتا..." وہ نظر
دیکھ کر اسکا آواز بند ہوا ۔ وہ خوشی سے رونے لگا ۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
2026 ജനുവരി 14 - 18 - തൃശ്ശൂർ

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി
ഒപ്പ്........................

Item Code: 955 Participant Code: 001

اس کمرے میں صرف سیتا نہیں تھا بلکہ سیتا کا پاس ایک چھوڑا بچّا بھی تھا۔ وہ تو سو رہا تھا۔ راجو نے دیرے سیتا کے پاس چلا اور کہا "میرا پیارے سیتا میں تمہے سب جگا ڈونڈا۔ میں سوچا کی تم کچھ ہو چکی ہیں"۔ "ماف کرو مجھے راجو تم کو بولنے کا میرا پاس اور تمارا پاس موبائل نہیں ہیں۔ یہ دیکھو یہ تمارا بچّی"۔ راجو کا منظر اس بچّے میں ہوا۔ راجو کا دل اور چہرا خوشی سے سورج جیسے چمکنے لگتا۔ راجو نے ان دونو کو گلے لگیا۔

راجو نے کہا "سیتا مجھ کچھ کہنا ہیں"۔ "کیا ہیں راجو؟" سیتا نے راجو کا جواب سننے کے لیے صبر کیا۔

"مجھ ایک ہوٹل میں کام ملا۔ کل سے آنا کہا ہیں"۔ یہ بات سنکر سیتا کو اور بہت خوش ہوا۔ "یہ تو اچھی بات۔۔۔ ہم تینوں کا یہ ایک سندر دن ہو چکا ہیں"۔

راجو نے مسکر کر کہاں۔ "ہاں سچ ہیں یہ ایک خوب صورت دن ہیں"۔

وہ خوشی سے روزی کمانے کیرالا آیا تھا ۔۔۔